© rasailojaraid.com

میزان

وخیر جلیس فی الزمان کتاب

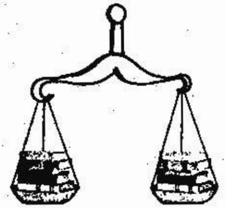

تبصرۂ کتب

نام کتاب: بیت الرسول ﷺ میں ایک دن

مولف: ابو محمد عبد المالک

ناشر: مکتبۃ العرب۔ سعید آباد، کراچی

صفحات: ۲۲۴

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرۂ انور کے حوالے سے تحریروں اور کتب کا سلسلہ مسلمانوں کا خاص ذوق ہے، لیکن چوں کہ اس کے بارے میں تفصیلات کی زیادہ گنجائش نہیں ہے، اس لیے اس موضوع پر موجود کتب ومضامین کی تعداد بھی زیادہ نہیں، اور جس قدر مطبوع مواد موجود ہے، وہ بھی حجرۂ انور اور مواجہہ شریف کے باہر کے حصے کے حوالے زیادہ سے تفصیلات پیش کرنا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بیت الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اندرونی تفصیلات بھی احاطہ کرتی ہے، اور اس سلسلے میں خصوصیت کے ساتھ حجرۂ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کبار جناب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ آرام فرما ہیں، اور حجرۂ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی اندرونی تفصیلات جس حد تک بھی میسر آسکتی تھیں اس کتاب میں جمع کردی گئی ہیں۔

کتاب مضمون کی مناسبت سے تصاویر سے بھی مزین ہے اور نقشوں کے ذریعے بھی حجرۂ انور کی تفصیلات کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول مولد نبوی کے حوالے سے جبل ابی قیس پر واقع اس گھر کے تذکرے سے شروع ہوتا ہے، جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تھی، پھر بیت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ذکر ہے، پھر مدینۃ الرسول کا ذکر ہے، جو ہجرت نبوی سے شروع ہوتا ہے، مسجد نبوی کی تعمیر کے ساتھ ہی حجرات مبارکہ بھی تعمیر ہوئے، ان کی تفصیلات اور مختلف ماڈل کے ذریعے ان کے مقام کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وضاحت کی کوشش کی گئی ہے۔ پھر حجرۂ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی اندرونی تفصیلات دی گئی ہیں، مثلاً حجرے کے مختلف ماڈلز، صدر دروازہ، اس کا پردہ، کھڑکی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک، حضرات شیخین رضی اللہ عنہا کی تدفین، اور قبور مبارکہ کی تفصیل۔ نیز خاکوں کے ذریعے ان کے محل وقوع کی بھی نشان دہی کی گئی ہے۔

پھر اس حوالے سے مختلف واقعات، صحابۂ کرام خصوصاً حضرت عائشہؓ کا معمول اور ان حجروں کی مزید تعمیر وغیرہ کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ اس دوران جن حضرات کو کسی بھی حوالے سے ان حجروں کے اندر یا قریب جانے کا موقع ملا، یا کسی خدمت کی سعادت نصیب ہوئی، ان کی تفصیلات بھی کتاب کا حصہ ہیں۔ کتاب میں موجود اکثر بیانات کے حوالے بھی شامل کتاب ہیں، جن میں اصل اور ثانوی دونوں طرح کے ماخذ شامل ہیں۔

باب دوم میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گھریلو زندگی کا بیان ہے کہ آپ کا کھانا پینا، حجروں میں روشنی اور آرام کا انتظام کیا تھا اور استعمال کے ضروری برتن کیسے تھے؟ ان میں سے جو تبرکات محفوظ ہیں، یا جن کے عکس دست یاب ہیں، وہ بھی کتاب کا حصہ ہیں۔

باب سوم میں بیانیہ اسلوب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نجی معمولات کو بیان کیا گیا ہے، جن میں آپ کی عبادات، دیگر معمولات، اخلاق کریمانہ اور دوسروں سے تعلق و برتاؤ کا بیان ہے۔ یہاں بھی حوالوں کا اہتمام ہے۔ آخر میں مراجع ومصادر کی تفاصیل بھی موجود ہے۔

مولف مدینۃ الرسول کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

> کل کا یثرب اور آج کا طیبہ (یعنی انتہائی معطر و پاکیزہ) نئے مہمانوں کا بڑے جوش وخروش سے استقبال کر رہا ہے، آج یہاں کا ذرہ ذرہ شاداب وفرحاں ہے، اہل مدینہ اپنی قسمت پر نازاں ہیں، کیوں کہ امام الرسل، افضل البشر صلی اللہ علیہ وسلم اب ان کے شہر میں آباد ہونے آئے ہیں۔
>
> جمعۃ المبارک کا یہ دن مدینہ منورہ کی تاریخ کا سب سے مبارک دن تھا، حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے، تو مدینہ منورہ کا ذرہ ذرہ روشن تھا اور جس روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا، تو ہر چیز مرجھائی ہوئی تھی۔
>
> براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ میں نے اہل مدینہ کو کسی چیز سے اتنا خوش ہوتے نہیں دیکھا جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے۔ (ص ۲۱)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اس کتاب کا اختتام کرتے ہوئے فاضل مولف اپنے قارئین کو اپنا پیغام ان الفاظ میں دیتے ہیں:

> ہم نے تصوراتی اور مطالعاتی انداز سے ایک دن بیت الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گزارا، اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات کو دیکھا، مطالعہ کیا، اب حقیقی محبت کا تقاضا یہی ہے کہ ان تمام معمولات کو ہم اپنی زندگی میں لے آئیں، اپنے گھر کا ماحول سنت کے مطابق بنانے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ گزشتہ صفات میں گزرا کہ یہی اصل اخلاق ہے کہ انسان اپنے گھر میں اچھا ہو، ازواج و اولاد کے ساتھ اس کا رویہ قابل تحسین ہو، اپنے گھر کی فکر کرے۔ (ص ۲۲۱)

مکمل کتاب آرٹ پیپر پر طبع ہوئی ہے، اور رنگین تصاویر سے مزین ہے۔ کتاب کا اسلوب سادہ، بیانیہ اور عوامی ہے، البتہ زبان و بیان کے حوالے سے اصلاح کی گنجائش ہے۔ دینی کتب میں جو خاص طور پر عمدہ طباعت کے ساتھ شائع ہو رہی ہیں اگر مناسب ادارت اور زبان و بیان کے حوالے سے ان پر نظر ثانی کا بھی اہتمام کر لیا جائے تو اس نوع کی کتب کی افادیت میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

نام کتاب: سیرۃ النبی البم

تحقیق تحریر و ترتیب: شاہ مصباح الدین شکیل

ناشر: پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ

صفحات: ۲۸۲

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

آج سیرت طیبہ کے حوالے سے بہت سے ایسے مجموعے موجود ہیں، جو مقامات مقدسہ کی تصاویر پر مشتمل ہیں، لیکن اس حوالے سے پہلا جامع ترین البم شائع کرنے کی سعادت جناب شاہ مصباح الدین شکیل کو حاصل ہوئی، جو پذیرائی کے حوالے سے بھی ایک خاص قدر و منزلت کے مقام پر فائز ہے، اور اس کی بار بار اشاعت ہوئی۔ زیر نظر اس کی اشاعت جدید ہے۔

کتاب کا پہلا ایڈیشن آج سے کوئی ۲۲ برس قبل ۱۹۹۲ء میں شائع ہوا تھا اس وقت سے آج تک یہ کتاب عوامی حلقوں میں متعارف اور متداول ہے، کسی بھی کتاب کے لیے یہ بات بڑا اعزاز ہے، یہ کتاب اپنے اولین نقش کے ساتھ متواتر کئی برس شائع ہوتی رہی۔

© rasailojaraid.com

اس البم کی توسیعی شکل نشانات ارض قرآنی کے عنوان سے فضلی سنز کے زیر اہتمام عرصہ ہوا سامنے